تہجد کے لیے عشاء کی نماز کے بعد سونا ضروری ہے؟

مجیب: مفتی قاسم صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Aqs:1946

تاریخ اجراء: 20ربیع الثانی1442ھ/06دسمبر2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص رات میں عشاء پڑھے بغیر سو جائے ، پھر اٹھ کر عشاء وتہجد ایک ساتھ پڑھ لے، تو کیا تہجد ہو جائے گی؟ یا تہجد کی نماز کے لیے عشاء کے بعد سونا ضروری ہے؟

سائل:ارشاد مدنی(سولجر بازار، کراچی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تہجد کی نماز کے لیے عشاء کے بعد سونا شرط ہے، کیونکہ تہجد اس نفل نماز کا نام ہے، جو رات میں نمازِ عشاء کے بعد نیند سے اٹھ کر پڑھی جائے۔ البتہ عشاء کی نماز کے بعد اور سونے سے پہلے جو نوافل پڑھے جائیں، وہ رات کی نماز میں شامل ہوں گے، جنہیں شریعت میں صلاۃ اللیل کہا جاتا ہے۔

قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:(وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ) ترجمہ کنزالایمان:''اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد کرو، یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے۔''

اس آیت کی تفسیر میں حضرت علامہ سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃاللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:''تہجّد نماز کے لیے نیند کو چھوڑنے یابعدِ عشا سونے کے بعد جو نماز پڑھی جائے،اس کو کہتے ہیں۔''

(تفسیرخزائن العرفان،پارہ15،سورۃبنی اسرآئیل،آیت79)

حدیثِ پاک میں حُضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عشاء پڑھ کر آرام فرمانے، پھر تہجد ادا کرنے کا ذکر موجود ہے ۔ چنانچہ مشکوٰۃ المصابیح میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عمل شریف سے متعلق حدیث ہے:''لما صلی صلاۃ العشاء و ھی العَتَمۃ اضطجع ھویا من اللیل ، ثم استیقظ فنظر فی الافق فقال : (رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ھٰذَا بَاطِلًا) حتی بلغ الی : (اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ)، ثم اھوی رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم الی فراشہ

فاستنّ منه سِواکًا، ثم اَفرغ فی قَدَحٍ من اِداوۃ عندہٗ ماءً فاستنَّ، ثم قام فصلّٰی، الخ“ ترجمہ: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء یعنی عتمہ پڑھ لی، تو کافی رات لیٹے رہے، پھر جاگے تو کنارۂ آسمان میں نظر فرمائی، پھر کہا: (رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا) یہاں تک کہ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ) تک پہنچ گئے، پھر اپنے بسترِ مبارک کی طرف جھکے، وہاں سے مسواک نکالی، پھر اس برتن سے جو آپ کے پاس رکھا تھا، پیالے میں پانی انڈیلا، پھر مسواک کی، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ اللیل، صفحہ 107، مطبوعہ کراچی)

عشاء کے فرضوں کے بعد رات میں پڑھی جانے والی نماز صلاۃ اللیل ہے۔ چنانچہ المعجم الکبیر للطبرانی میں حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا بد من صلاۃ بلیل ولو ناقۃ ولو حلب شاۃ، **وما کان بعد صلاۃ العشاء الآخرۃ فھو من اللیل**“ ترجمہ: رات میں کچھ نماز ضروری ہے، اگرچہ اتنی ہی دیر جتنی دیر میں اونٹنی یا بکری دوہ لیتے ہیں اور **فرضِ عشا کے بعد جو نماز پڑھی، وہ صلاۃ اللیل ہے۔**

(المعجم الکبیر للطبرانی، باب الالف، اِیاس بن معاویہ المُزَنی، جلد 1، صفحہ 271، الحدیث: 787، مطبوعہ قاھرہ)

اس حدیث کے تحت علامہ ابنِ امیر حاج رحمۃ اللہ علیہ تہجد کے متعلق فرماتے ہیں: ”صلاۃ اللیل المحثوث علیھا فی التھجد و قد ذکر القاضی حسین من الشافعیۃ **انہ فی الاصطلاح صلاۃ التطوع فی اللیل بعد النوم**“ ترجمہ: رات کی نماز کی تہجد میں ترغیب دی گئی ہے اور شوافع میں سے قاضی حسین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ **اصطلاح میں یہ (یعنی تہجد) رات میں سونے کے بعد کی نفل نماز ہے۔**

(حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی، جلد 2، صفحہ 566، 565، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: ”قبلِ تہجد، عشا پڑھ کر سونا شرط ہے اور بعدِ تہجد کچھ سونا یا لیٹ جانا سنت ہے۔“

(مراۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 233، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاھور)

صلاۃ اللیل اور نمازِ تہجد کی تحقیق کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”حقِ تحقیق یہ ہے کہ یہاں دو چیزیں ہیں: صلوۃ لیل و نمازِ تہجد۔ صلوۃ لیل: ہر وہ نمازِ نفل کہ بعد فرضِ عشاء رات میں پڑھی جائے۔ حُضُورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ما کان بعد صلوۃ العشاء فھو من اللیل (جو نماز بعدِ عشاء پڑھی جائے، وہ سب نمازِ شب ہے)، رواہ الطبرانی عن ایاس بن معٰویۃ المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بسند حسن۔۔۔ **اور نمازِ تہجد وہ نفل کہ بعد فرضِ عشاء قدرے سو کر طلوعِ فجر سے پہلے پڑھے جائیں،** طبرانی حجاج بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی: انما تھجد المرء یصلی الصلوۃ بعد رقدۃ (قدرے سو کر آدمی جو نماز ادا کرے، اسے تہجد کہا جاتا ہے)۔ معالم میں ہے: التھجد لا یکون الا بعد النوم (تہجد سونے کے بعد ہی ہوتی ہے)۔ حلیہ میں قاضی حسین سے ہے: انہ فی

الاصطلاح صلٰوۃ التطوع فی اللیل بعد النوم (اصطلاح میں رات کو سونے کے بعد نوافل کی ادائیگی کو تہجد کہا جاتا ہے) ۔ ولھٰذا ردالمحتار میں فرمایا: صلٰوۃ اللیل وقیام اللیل اعم من التھجد (رات کی نماز اور قیامِ لیل تہجد سے عام ہے)۔ ملخصا "

(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ410، 408، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھے جانے والے نوافل صلاۃ اللیل اور سونے کے بعد پڑھے جانے والے نوافل تہجد میں شامل ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تہجد پڑھنے والا جسے اپنے اُٹھنے پر اطمینان ہو، اسے افضل یہ ہے کہ وتر بعدِ تہجد پڑھے، پھر وتر کے بعد نفل نہ پڑھے، جتنے نوافل پڑھنا ہوں وتر سے پہلے پڑھ لے **کہ وہ سب قیام اللیل میں داخل ہوں گے اور اگر سونے کے بعد ہیں، تو تہجد میں داخل ہوں گے**۔"

(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ447، 446، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ایک رات میں بعد نمازِ عشا جو نوافل پڑھے جائیں، ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں۔۔۔ **اسی صلاۃ اللیل کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافل پڑھیں**، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں، وہ تہجد نہیں۔ ملخصا"

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ677، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net